بسم اللہ الرحمن الرحیم

عمرہ نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا بچی کا نام عمرہ (Amra) رکھنا درست ہے ؟

جواب

بچی کا نام عَمرہ (عین کے زبر کے ساتھ) رکھنا نہ صرف درست بلکہ بہتر ہے کہ یہ ایک صحابیہ رضی اللہ تعالی عنہا کا نام ہے۔ اور ہمیں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کے نام پر نام رکھنے سے ان کی برکت بھی بچی کے شاملِ حال ہوگی۔

الطبقات الکبری میں ہے "أسلمت عَمرة بنت رواحة وبايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم" ترجمہ: حضرت عَمرہ بنت رواحہ نے اسلام قبول کیا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی۔ (الطبقات الکبری، جلد8، صفحہ 361، دار صادر، بیروت)

جامع الاصول میں ہے "عمرة: بفتح العين المهملة وسكون الميم" ترجمہ: عمرہ عین کے فتح اور میم کے سکون کے ساتھ ہے۔ (جامع الاصول، جلد12، صفحہ 646، دار البیان)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4739

تاریخ اجراء: 25 شعبان المعظم 1447ھ/14 فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net